شری چندر شیکھر کا وزیر اعظم ہونا ہند کے لئے نیک صبح امن لانے کا ذریعہ سمجھے ہیں اور استقبال کرتے ہیں۔ ہم توقع کرتے ہیں کہ وہ ہندوستانی عوام کی امیدوں پر پورا اتریں گے۔ وہ پائیدار مستحکم حکومت چلائیں گے۔ اور انکی حکومت چار سال تک چلتی رہے گی۔

ہندو مسلمان سکھ عیسائی سب کی بہتری اور ملک کی بقاء و فلاح اور بہبودگی کے لئے ٹھوس اور نہایت مضبوط اقدامات کیے جائیں گے اسکی ہمیں شری چندر شیکھر سے پوری امید ہے۔

اردو اکیڈمی کے فعال سکریٹری جناب سید شریف الحسن نقوی کے بارے میں گزشتہ برہان میں ہم نے اظہار خیال کیا تھا۔ اس پر قارئین برہان نے ہماری تائید کرتے ہوئے اس توقع کا اظہار ہے کہ ایسے اردو کے جان نثار شخص کی صلاحیتوں سے اردو اکیڈمی دہلی کو زیادہ سے زیادہ استفادہ حاصل کرنا چاہیے۔ ہماری بھی رائے قارئین کے خیالات سے متفق ہے ہمیں خوشی ہے کہ "برہان" کی تائید کرتے ہوئے ۶ر نومبر ۱۹۹۰ء کو خواجہ ہال میں حضرت نظام الدین اولیاء سمینار کے موقع پر دہلی کی عالی مرتبت شخصیت خواجہ حسن ثانی مدظلہ نے یہ بات زور دیکر کہی کہ اردو زبان کی فلاح و ترقی کے لیے دہلی میں جو کام جناب سید شریف الحسن نقوی کی نظامت کے تحت دہلی اردو اکیڈمی نے کیا ہے اسے اردو والے تحسین و ستائش کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ اور اس لئے ان کی دلی خواہش و آرزو اور مطالبہ ہے کہ دہلی اردو اکیڈمی جناب سید شریف الحسن نقوی ہی کو مزید عرصہ سکریٹری شپ پر تفویض کر کے اردو زبان کی ترقی و ترویج کے کاموں کو انجام دلایا جائے

نقوی صاحب کی کارکردگی سے اردو والے نہ صرف مطمئن ہیں بلکہ صد درجہ خوش ہیں ادارہ برہان (دہلی) اردو اکیڈمی میں سید شریف الحسن نقوی کے دوبارہ سکریٹری شپ پر فائز ہونے سے اردو زبان کی ترقی و فلاح تو ہوگی ہی اردو دنیا کو بھی اس سے مسرت و اطمینان نصیب ہوگا ہر نیک کام کی کچھ مفاد پرست مخالفت کرتے ہی ہیں جو لوگ سید شریف الحسن نقوی کی کسی بھی طرح برائی کر رہے ہیں دراصل وہ حسد و بغض کی بھڑاس کے ساتھ اپنی کوئی بھی کدورت نکالنا چاہتے ہیں۔ ایسے مفاد پرستوں سے گمراہ نہ ہوتے ہوئے ہمارا مشورہ ہے کہ اردو اکیڈمی دہلی کی سکریٹری شپ کے لئے سید شریف الحسن نقوی سے بہتر اس وقت نہیں کوئی دوسرا نظر نہیں آرہا ہے دہلی ایڈمنسٹریشن کو ان کا اردو اکیڈمی دہلی کی سکریٹری شپ پر دوبارہ تقرر کرنے میں قطعاً تعویق نہیں کرنی چاہیے۔

٭ ٭ ٭